حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● نام کتاب: معیشت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم　　مؤلف: سید فضل الرحمٰن

تعداد ۱۱۰۰　　صفحات ۱۶۰　　اشاعت اول دسمبر ۲۰۱۳　　قیمت ۱۶۰ روپے

ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز۔ اے،۴، ۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی

زیرِتبصرہ کتاب درحقیقت دو مقالے ہیں۔ جو شش ماہی السیرہ العالمی میں شائع ہوئے تھے۔ اب ان کو قدرے حذف وتفصیل کے ساتھ کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ پہلے مقالے میں ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معاشی زندگی کو موضوع بنایا ہے، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجرت سے پہلے اور ہجرت کے بعد کے ذرائع آمدنی تفصیل سے بیان کیے، ازواجِ مطہرات کو نان ونفقہ کی ادائیگی اور ضرورت مندوں کی حاجت روائی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ کو احادیث کی روشنی میں بڑی خوبصورتی سے ترتیب دیا ہے۔ جناب موصوف نے اس تأثر کو سختی سے رد کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی عسرت پر مشتمل تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فقر اختیاری تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ مبارکہ سخاوت سے بڑھ کر ایثار کی تھی اور یہی سنت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج واصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تھی۔

دوسرے مقالے کا موضوع ”عہدِ نبوی کا نظامِ معیشت“ ہے گزراوقات کے لیے ذرائع معیشت اختیار کرنا ایک ضروری امر ہے۔ دینِ اسلام نے اس بارے انسان کی مکمل رہنمائی فرمائی ہے۔ صاحبِ کتاب نے تجارت کی جائز وناجائز صورتوں کو تفصیل سے بیان کرنے کے بعد یہ موقف بڑے وثوق اور دلائل سے بیان کیا کہ عصرِ حاضر کے سرمایہ دارانہ نظام میں سود اور ارتکاز دولت کا انسداد سوائے اسلام کے اور کسی نظام معیشت میں نہیں۔ مؤلف موصوف نے معیشت کے بارے حدیث وسیرت کی روایات کو یکجا کر کے قارئین کے لیے سہولت پیدا کر دی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالی جناب سید فضل الرحمٰن شاہ صاحب کی اس سعیِ جمیل کو قبولیت سے سرفراز کرے اور تلقی عام نصیب کرے۔ آمین۔

● نام کتاب: تعمیر سیرت وکردار　　تحریر　　انجینئر مختار حسین فاروقی

ناشر: مکتبہ قرآن اکیڈمی جھنگ　　اشاعت: مئی ۲۰۱۴　　قیمت ۴۵۰　　تعداد ۱۱۰۰

مقام اشاعت: قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر ۲۔ ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر

زیرِ نظر کتاب چند خطبات کا مجموعہ ہے جو جناب انجینئر مختار حسین صاحب نے مختلف مقامات پر وقت کی ضرورت کے مطابق ارشاد فرمائے اور ایسے مقالات ہیں جو وقتاً فوقتاً ”حکمتِ بالغہ“ میں شائع ہوتے رہے۔ اب افادۂ عام کے لیے ان کو کتاب کی شکل میں یکجا کر دیا ہے۔